



سوال

(192) کفن میں قمیض بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کفن میں اگر قمیض بھول جائے تو کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفن کے حوالے سے جو کچھ لوگوں کی تفصیلات ملتی ہیں، وہ ایک کامل واکمل کفن کی تفصیلات ہیں۔ اگر بھول کر اس میں کوئی کمی ہو جائے تو اس پر کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے۔ کیونکہ بھول چوک اللہ کے ہاں معاف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إن اللہ تجاوز عن امتی الخطأ والنسیان وما استخربوا علیہ (ابن ماجہ: 2043، قال الالبانی صحیح)

اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا، نسیان اور زبردستی سے کروائے گئے اعمال سے درگزر کر دیا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی مجبوری کے تحت کفن مکمل نہ مل سکے تو جو دستیاب ہو وہی استعمال کر لیا جائے۔ وہی کافی ہو جائے گا۔ سیدنا مصعب بن عمیر کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے کفن کا ایک ہی کپڑا تھا اور وہ بھی نامکمل، اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور اگر پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ (بخاری: 1403)

لہذا اگر کسی کے کفن میں قمیض بھول گئی ہے تو جو کفن دیا جا چکا ہے وہی کافی ہے۔ اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

حدیث امام عذمی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ

